اصل کتابچہ(قادیانی مسئلہ) کے ساتھ تحقیقاتی عدالت میں مولانا کے بیانات کے زیادہ مفصل اقتباسات شامل کیے گئے، جس کی بنا پر کتاب کی ضخامت ۳۸۴ر صفحات ہوگی۔ وہاں یہ دونوں کتابیں برابر شائع ہورہی ہیں۔

مذکورہ بالا دونوں کتابیں گزشتہ صدی کی پانچویں دہائی کا پس منظر رکھتی ہیں، جب قادیانیوں کو مسلمانوں سے الگ ایک غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی پرزور تحریک شروع ہوئی تھی۔ چناں چہ ان تحریروں میں بھی اس مطالبہ کی تکرار موجود ہے اور ان حالات کا بھی باریکی سے تذکرہ اور تجزیہ کیا گیا ہے، جن میں پاکستان کی حکومت کے متعدد اعلیٰ مناصب پر بعض قادیانی فائز تھے اور انھیں حکومتی سرپرستی حاصل ہونے کے برے اور خطرناک اثرات سماج پر پڑ رہے تھے۔ بعد میں حالات بدل گئے اور بالآخر ۱۹۷۴ء میں پاکستان کی نیشنل اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔

ادھر کچھ عرصے سے ہندوستان کے بعض علاقوں میں قادیانیت جڑ پکڑ رہی ہے اور اپنے پر پُرزے نکال رہی ہے۔ اس صورتِ حال میں مناسب معلوم ہوا کہ ردِّ قادیانیت میں لکھی گئی اس موثر کتاب کو تدوینِ نو کے بعد شائع کیا جائے، تاکہ بھولے بھالے عوام کو اس فتنے کا شکار ہونے سے بچایا جاسکے۔ اس کی تدوینِ نو درج ذیل انداز سے کی گئی ہے:

۱ـــ قادیانی مسئلہ ـــ مکمل کتابچہ

۲ـــ تحقیقاتی عدالت میں مولانا مودودیؒ کے بیانات کے ضروری اقتباسات۔

ان دونوں حصوں میں معمولی تدوین کی گئی ہے۔ چناں چہ وہ تحریریں حذف کردی گئی ہیں جو وقتی پس منظر رکھتی تھیں۔ اگرچہ وہ تاریخی اہمیت کی حامل تھیں، لیکن اصل مسئلہ قادیانیت سے اب ان کا تعلق باقی نہیں رہ گیا تھا۔

۳ـــ مولانا مودودیؒ کی کتاب 'رسائل و مسائل' میں قادیانیت سے متعلق کچھ قیمتی مواد تھا۔ اسے بھی شامل کردیا گیا ہے۔

اس طرح 'قادیانی مسئلہ' کی پیش کش تدوینِ نو کے بعد زیادہ جامع اور مفید ہوگئی ہے۔ اس سے ان شاء اللہ قادیانیت کے خدوخال کو سمجھنے میں بڑی مدد ملے گی۔ (م ـــ ر)